

## 119695-کیا پسپی پینا حرام ہے؟ کیونکہ پسپی پینے سے جسم کو نقصان پہنچا ہے؟

سوال

یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ پسپی اور کولادوںوں ہی صحت کو نقصان پہنچانے والی چیزیں ہیں، کیونکہ ان کے سائیڈ ایفلکٹس ہیں، تو کیا اس کا یہ مطلب بتا ہے کہ مذکورہ کو ڈرنا ک پینا حرام ہے؟ کیونکہ اس کے سائیڈ ایفلکٹس ہیں؟

پسندیدہ جواب

اول :

جس چیز کا نقصان دہونا ثابت ہو جائے تو اسے کھانا جائز نہیں ہے، کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے :  
**(وَلَا تُنْهَى عَنِ الْمَحْمُومِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَّحِيمًا).**

ترجمہ : اپنی جانوں کو قتل مت کرو؛ یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نہایت مہربان ہے۔ [النساء: 29]

ایسے ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (اپنے آپ کو نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ ہی کسی دوسرے کو نقصان پہنچاؤ) اس حدیث کو احمد، اور ابن ماجہ : (2341) نے روایت کیا ہے، اور البانی نے اسے صحیح ابن ماجہ میں صحیح قرار دیا ہے۔

جب یہ بات ثابت ہو کہ کوئی بھی کھانے یا پینے کی چیز جسم کو لیقینی طور پر نقصان پہنچاتی ہے تو اسے کھانا یا پینا جائز نہیں ہے، لیکن اگر محسن گمان یا بے دلیل دعویٰ ہی ہو تو پھر اس سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

کھانے پینے کی چیزوں میں اصل یہ ہے کہ وہ حلال ہیں؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کافرمان ہے :  
**(إِنَّمَا الظَّنِيمُ حَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ بِعَمَيْمًا).**

ترجمہ : وہی ذات ہے جس نے تمہارے لیے زمین کی ہر چیز بنائی ہے۔ [البقرة: 29]

اس لیے کسی بھی چیز کے بارے میں حرام ہونے کا موقف صحیح اور واضح دلیل کے بغیر نہیں اپنا یا جاسکتا، چنانچہ محسن گمان یا شہادت سے کسی چیز کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

پھر اگر یہ بات ثابت ہو کہ ان مشروبات کی زیادہ مقدار جسم کو نقصان پہنچاتی ہے، اور اسی نقصان کی وجہ سے اس پر حرام ہونے کا حکم لگے تو پھر اس سے وہی مقدار حرام ہو گی جو نقصان دہ ہو، چنانچہ ان مشروبات کی قلیل مقدار حرام نہیں ہو گی، ابل علم یا اصول ذکر کرتے ہیں کہ : "جس چیز کی کثیر مقدار نقصان دہ ہو تو اس کی قلیل مقدار حلال ہوتی ہے۔"

مزید کے لیے دیکھیں : "الإنصاف" (350/10)، "کشف القناع" (189/6)

اگر کوئی شخص ذاتی احتیاط کے طور پر ان مشروبات کو نہیں پینا چاہتا تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، تاہم اس کے لیے ان مشروبات کو واضح دلیل کی صورت میں ہی حرام کہنا ممکن ہے۔

واللہ اعلم